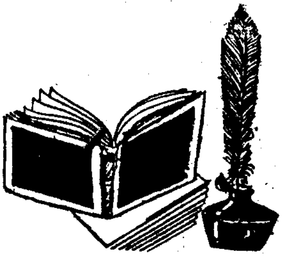

تبصرۂ کتب

کتاب ——— سیرت ابراہیم علیہ السلام

مؤلف ——— میاں حافظ محمد جمیل ایم اے فاضل اردو فاضل اسلامیات ۔

سائز بڑا ——— صفحات ۳۴۰

قیمت ——— ۳۰؍ روپے

ملنے کا پتہ ——— مکتبہ نعمانیہ حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔

میاں حافظ محمد جمیل ایم اے ہمارے فاضل دوست ہیں۔ نوجوان ہیں لکھنے پڑھنے کا نہایت معیاری ذوق رکھتے ہیں۔ دل دردمند اور حساس ذہن کے مالک ہیں۔ دین کی لگن کتاب و سنت کی اشاعت دعوتِ قرآن کی اشاعت ان کی زندگی کا مشن ہے توحید و سنت کی تبلیغ اور انبیاء کے مشن کے فروغ کے لیے ہر وقت سیماب صفت بیقرار رہتے ہیں۔ حافظ صاحب کا ادبی ذوق قابلِ رشک ہے۔

انبیاء میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ سب سے زیادہ قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام جدِ انبیاء ہیں بے شمار اور ان گنت عظیم الشان جلیل القدر اور فقید المثال انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نسل ابراہیم علیہ السلام سے ہی متعلق ہیں۔ سرورِ کائنات خلاصۂ انسانیت جوہرِ انسانیت سید ولد آدم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی وجسدی وروحی بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک سنہری کڑی اور گوہر آبدار اور دردانہ درج ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی حیات مستعار کا ایک ایک لمحہ اللہ تعالےٰ کی وفاداریوں، وفاشعاریوں اور اطاعت گزاریوں میں صرف ہوا۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی ابتلاء و آزمائش کی زندگی ہے بابل کے بت خانہ میں ضربِ ابراہیمی سے ان کے مشن کا جلی طور پہ آغاز ہوتا ہے۔ پھر اُن کے مشن کی تکمیل کا جنون کبھی دربارِ نمرود میں توحید کا نعرہ زن ہوتا ہے۔ کبھی آتش نمرود میں بے خطر کود پڑتا ہے۔ یہی توحید کے مشن کا جذب دروں گھر بار خویش و اقارب وطن قبیلہ اور شہر کو تج کر مسافرت و

مہاجرت کی راہ اختیار کرتا ہے۔ اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو عراق سے شام فلسطین اور مصر تک دیوانہ وار لئے پھرتا ہے۔ یہی خدا تعالیٰ کی سچی توحید بیان کرنے کی لگن اور اللہ تعالےٰ کے حکم پر کٹ مرنے اور مر مٹنے کا جذبۂ صادقہ اکلوتے اور بڑھاپے کے لختِ جگر کے معصوم حلق پہ اللہ تعالیٰ کی رضا و اطاعت میں چھری رکھنے سے گریز نہیں کرتا۔ یہی ابراہیمی علیہ السلام مشنری جذبہ بے آب و گیاہ جنگل میں ایک عظیم عالمی روحانی اور خدائی مرکز کی نہ صرف تاسیس بلکہ آبادی کا باعث بنتا ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اگرچہ قرآن پاک نے بہت کچھ فرمایا تاہم ضرورت تھی کہ یہودیوں کی اسرائیلی روایات کے دبیز پردوں کو چاک کر کے سیرت ابراہیم علیہ السلام کو مصفیٰ اور منقح انداز میں پیش کیا جائے صد شکر کہ ہمارے فاضل دوست نے اس موضوع کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے نہایت محققانہ فاضلانہ اور علمی انداز میں سیرتِ ابراہیم علیہ السلام مرتب کر کے اس ضرورت کو پورا کر دیا۔ سیرتِ ابراہیم علیہ السلام بڑے سائز کے تین سو چالیس صفحات پر مشتمل ہے۔ فاضل مؤلف نے دو سو پچانویں عنوانات کے تحت پوری شرح و بسط اور تفصیل اور جامعیت کے ساتھ سیرت ابراہیم علیہ السلام اور اس کے متعلقات کو نہایت عمدہ انداز میں مرتب فرمایا اور سیرت ابراہیم علیہ السلام کا کوئی پہلو تشنۂ تکمیل نہیں رہنے دیا اولاد ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ معماران کعبہ خدام کعبہ موذنِ حج اعلانِ حج، فرضیتِ حج، فضیلتِ حج ذبیح اللہ علیہ السلام کون ہیں؟ وغیرہ تمام عنوانات کو نہایت ایمان افروز انداز میں حوالہ قلم و قرطاس کیا ہے۔ مؤلف کا اندازِ تحریر سلجھا ہوا اسلوب بیان نہایت پیارا۔ زبان و بیان میں فصاحت و بلاغت استدلال میں زور واقعات میں تسلسل صحت و ثقاہت کا پہلو نمایاں شوکت الفاظ ان کا طرۂ امتیاز ہے۔

کتاب کی عمدگی کے لیے مکتبہ نعمانیہ کا ناشر ہونا ایک ضمانت ہے کاغذ عمدہ طباعت بہترین کتابت قابلِ برداشت خوبصورت کور قیمت تیس ۳۰/ روپے ہم اپنے خواندگان محترم سے کتاب کے بھرپور مطالعہ کی سفارش کریں گے۔ (محمد اسلم سیف)

نام کتاب ــــــ فضیلت قربانی اور اس کے مسائل۔

نام مصنف ــــــ میاں حافظ محمد جمیل ایم اے فاضل اردو / فاضل علوم اسلامیہ۔

ناشر ــــــ ادارہ تبلیغِ اسلام ۷۳ کریم بلاک اقبال لاہور۔

بڑا سائز ــــــ قیمت چھ روپلے۔